(سید حباب ترمذی کراچی)

نعت

جلوہ زارِ محمد میں کیا آگئی
زندگی حاصلِ زندگی پا گئی

جنبشِ زیرِ لب پھول برسا گئی
ریگ زارِ عرب میں بہار آگئی

زلف جب دوشِ احمد پہ لہرا گئی
ہر طرف رحمتوں کی گھٹا چھا گئی

سبز گنبد پہ میری نظر کیا گئی
زندگی میں خزاں تھی بہار آگئی

میرے سرکار کی واہ کیا بات ہے
ہر ادا کُھب گئی ہر نظر بھا گئی

ماں جو نعتِ نبی گنگنانے لگی
اس کی بیمار بچی کو نیند آگئی

بدر کی جنگ ہو کہ ہو جنگِ اُحد
کامرانی کا ہر راز سمجھا گئی

بسترِ خاکِ طیبہ کا کیا پوچھنا
جیسے آغوش مادر میں نیند آگئی

اک گنہگار کے لب سے نامِ نبی
سنتے ہی آگ دوزخ کی کجلا گئی

اے شہنشاہ ہر دوسرا آپ کی
سادگی خود خدا کو پسند آگئی

وہ حدیثِ نبی بھی سناؤ کہ جو
چشمِ خاموش ارشاد فرما گئی

جب حدودِ مدینہ میں رکھا قدم
خیر مقدم کو خلدِ بریں آگئی

ہائے کیا چیز تھی جنبشِ یک نظر
دونوں عالم کے اسرار سمجھا گئی

کفر توڑا محبت کی تلوار نے
پیار کی ڈھال اسلام پھیلا گئی

اے حباب آج باوصف نعتِ نبی
تیری طرزِ نوا سب کو تڑپا گئی